اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر: غلام نبی

دارالامان قادیان

تار کا پتہ: الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

یوم یکشنبہ

جلد ۲۸ | ۷ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ | ۷ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۵۳

خلافت لائبریری ربوہ کیلئے عطیہ
منجانب: محمد داؤد طاہر

مردم شماری اور جماعت احمدیہ

سلسلۂ احمدیہ کا جب سے آغاز ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس میں احمدیت کے نام لیواؤں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے والوں کی تعداد میں اضافہ نہ ہوا ہو چنانچہ وہی سلسلہ جس کے افراد کسی زمانہ میں انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے۔ آج اس الٰہی تائید کے نتیجہ میں مختلف دیار و امصار میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور لاکھوں افراد اس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا اپنے لئے فخر و مباہات کا باعث یقین کرتے ہیں۔ دشمنوں پر رعب ہے۔ قوموں پر ہیبت ہے۔ اہل مذاہب احمدیت کے غلبہ و تفوق کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور ہر کہ و مہ اس بات کا معترف ہے۔ کہ احمدیت کو دبانا۔ اور اس کے نام کو دنیا سے مٹانا اب ممکن نہیں۔ مگر جہاں افرادِ جماعت کی یہ زیادتی ہمارے ایمانوں کی ترقی کا موجب ہے۔ اور ہم اس پر جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائیں۔ کم ہیں وہاں ہم پر کئی قسم کی ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ان تمام ذمہ واریوں سے عمدگی کے ساتھ عہدہ برآ ہوں۔ تا جماعت کے وقار اور اس کی عظمت میں زیادہ سے زیادہ اضافہ ہو۔

احباب سے یہ امر مخفی نہیں۔ کہ اب چند ماہ کے بعد ہی ہندوستان میں مردم شماری ہونے والی ہے۔ اور قوموں کے اتار چڑھاؤ کو دیکھنے کے لئے یہ ایک ایسی ضروری چیز ہے۔ کہ اس کے متعلق تاریخی طور پر یہ امر ثابت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی اس سے کام لیا۔ چنانچہ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے ماتحت صحابہ کرامؓ نے مردم شماری کی۔ اور مسلمانوں کی تعداد سات سو نکلی۔ اس پر مسلمان خوشی سے پھولے نہ سمائے حتیٰ کہ بعض نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) اب ہمیں کون تباہ کر سکتا ہے۔ اب تو ہم سات سو ہو گئے ہیں۔

واقعہ یہ ہے۔ کہ بیدار قومیں کئی رنگوں میں مردم شماری سے فوائد حاصل کر سکتی ہیں وہ اس ذریعہ سے اپنی طاقت کا صحیح اندازہ لگا لیتی ہیں۔ وہ یہ بھی معلوم کر سکتی ہیں کہ انہوں نے کس قدر ترقی کی اور آئندہ ترقی کے لئے انہیں کیا ذرائع اختیار کرنے چاہئیں۔ اسی طرح مردم شماری سے اقوام عالم کے مقابلہ میں اپنی حیثیت بھی آشکار ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ زمانہ میں مردم شماری اس لحاظ سے بھی اہمیت رکھتی ہے۔ کہ اس پر ملکی اور سیاسی حقوق ملتے ہیں بہرحال مردم شماری قومی ترقیات کا جائزہ لینے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ اور اس سے جس قدر فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اسی قدر اٹھانا اپنی بیدار مغزی اور ہوشیاری کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے۔

گزشتہ مردم شماری کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ مردم شماری کے کام کو قومی اور جماعتی کام سمجھیں۔ اور کوشش کریں کہ ان کی جماعت کے ہر شخص کا نام خواہ وہ جوان ہو۔ یا بوڑھا مرد ہو۔ یا عورت۔ بچہ ہو۔ یا ادھیڑ عمر کا۔ مردم شماری کی لسٹ پر آ جائے۔ اور اگر کسی کی غفلت سے ایک شخص کا نام بھی اندراج سے رہ جائے گا۔ تو وہ ایک قومی گناہ کا مرتکب ہوگا۔

حضور کی یہ ہدایات اپنے مطالب کے لحاظ سے بالکل تازہ ہیں۔ اور اب جبکہ پھر مردم شماری کے ایام آ رہے ہیں۔ ضروری ہے۔ کہ ان ہدایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے جماعتوں کے سکرٹری اپنی اپنی ذمہ واری سمجھیں۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں مردم شماری کے کام کو عمدگی کے ساتھ سر انجام دینے کی کوشش کریں۔ اس موقعہ پر غیر مذاہب جس رنگ میں جد و جہد کر رہے ہیں۔ اس کا پتہ اس امر سے لگ سکتا ہے۔ کہ ہندو یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ وہ ہریجنوں کو اپنے ساتھ ملائیں۔ اور ان کے نام فہرستوں میں بطور ہندو درج کرائیں۔ چنانچہ ۲۲ جون کو گورداسپور میں ایک آل انڈیا ہریجن کانفرنس ہوئی جس میں صاحب صدر دیوان جانکیداس صاحب ایم۔اے نے نہایت زور سے اس بات کو پیش کیا۔ کہ ہریجن ہندو ہیں۔ اور انہیں مردم شماری میں اپنے آپ کو ہندو ہی لکھوانا چاہیئے چنانچہ انہوں نے کہا:۔ آئندہ مردم شماری میں ہریجنوں کا اپنے آپ کو صرف ہریجن لکھوانا انہیں ہندوؤں سے علیحدہ کر دے گا۔ اور سیاسی طور پر ہمیشہ کے لئے غلام بنا دیگا۔ اس موقعہ پر ہریجنوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس دھرم پر اپنا دشواش ثابت کریں جس کی گود میں انہوں نے پرورش پائی ہے۔ اور اس سوسائٹی سے اپنا پریم ثابت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر ۳ شہادت سے ۱۱ ہجرت ۱۳۱۹ھش تک بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۱۱۶۵	نور محمد صاحب	ریاسی ریاست	۱۱۹۶	Walinessa	Triparie Estate
۱۱۶۶	علی احمد صاحب	جموں			
۱۱۶۷	حکیم بشیر احمد صاحب	اسلام آباد کشمیر	۱۱۹۷	Siddequn-Nissa	〃
۱۱۶۸	حمیدہ بیگم صاحبہ	بالیسر (اڑیسہ)			
۱۱۶۹	عبد الحق صاحب بی۔اے	جالندہر	۱۱۹۸	مراد علی صاحب	امرتسر
۱۱۷۰	بشیر احمد صاحب	گوجرانوالہ	۱۱۹۹	میاں لال الدین صاحب	〃
۱۱۷۱	غلام رسول صاحب	〃	۱۲۰۰	عائشہ بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
۱۱۷۲	شیر محمد صاحب	〃	۱۲۰۱	اقبال بیگم صاحبہ	گجرات
۱۱۷۳	غلام رسول صاحب	〃	۱۲۰۲	غلام احمد صاحب	دہلی
۱۱۷۴	محمد سردار صاحب	لدھیانہ	۱۲۰۳	فضل حق صاحب	بہاولنگر
۱۱۷۵	ایم۔ ایس۔ قریشی	〃	۱۲۰۴	بابو عبد الرحمن صاحب	لائل پور
۱۱۷۶	نصرت بمعہ بچگان	گورداسپور	۱۲۰۵	صفیہ بیگم صاحبہ	گجرات
۱۱۷۷	مبارک علی صاحب	〃	۱۲۰۶	نور بیگم صاحبہ	〃
۱۱۷۸	برکت علی صاحب	〃	۱۲۰۷	فرمان علی صاحب	〃
۱۱۷۹	منظور احمد صاحب معہ اہل وعیال		۱۲۰۸	محمد یعقوب صاحب	پشاور
		〃	۱۲۰۹	تاج الدین صاحب	امرتسر
۱۱۸۰	احمد الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ		۱۲۱۰	سعید بی بی صاحبہ	سیالکوٹ
		〃	۱۲۱۱	ایک دوست	پونچھ
۱۱۸۱	علم دین صاحب	〃	۱۲۱۲	عبد الرحیم صاحب	گورداسپور
۱۱۸۲	دین محمد صاحب	〃	۱۲۱۳	ایساں صاحبہ	ریاست خیرپور
۱۱۸۳	جماعت علی صاحب	〃	۱۲۱۴	احمد بخش صاحب	جالندہر
۱۱۸۴	دولت صاحب	〃	۱۲۱۵	سید فضل شاہ صاحب	〃
۱۱۸۵	فرزند علی صاحب	〃	۱۲۱۶	محمد شریف صاحب	گورداسپور
۱۱۸۶	بابے خان صاحب	〃	۱۲۱۷	نذیراں بی بی صاحبہ	〃
۱۱۸۷	Sirajul Islam	Triparie Estate	۱۲۱۸	دین محمد صاحب	〃
۱۱۸۸	Sirajul Haq Sb.	〃	۱۲۱۹	T.S. Hussain	Travencde
۱۱۸۹	Alah Bax Sb.	〃		Mohd Hamza.	Alleppey.
۱۱۹۰	Qudrat Ali Sb.	〃	۱۲۲۰		
۱۱۹۱	Enaetullah	〃 〃	۱۲۲۱	غلام علی صاحب	گورداسپور
۱۱۹۲	Nural Haq	〃	۱۲۲۲	محمد صادق صاحب	〃
۱۱۹۳	Fatimah Khatoon		۱۲۲۳	عبد اللطیف صاحب	〃
			۱۲۲۴	غلام احمد صاحب	〃
۱۱۹۴	Zaibun Nissa	〃	۱۲۲۵	فیض محمد صاحب	〃
۱۱۹۵	Maryam	〃	۱۲۲۶	رحمت علی صاحب	〃

(باقی)

اخبار "ہندو" میں بھائی پرمانند جی نے "مردم شماری کا خیال رکھیے" کے زیر عنوان ہندوؤں کو مخاطب کر کے لکھا ہے۔

"ابھی سے گورنمنٹ پر زور ڈالا جائے کہ اس محکمہ میں ہندوؤں کو برابر کی ملازمتیں دی جائیں۔ تاکہ کوئی ناجائز وسیلہ استعمال نہ کیا جائے۔ دوسرے یہ کہ جس رات مردم شماری کی جائے۔ اس رات کے لئے بہت سے ہندو نوجوان اپنی خدمات پیش کریں۔ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ مردم شماری صحیح طور پر کی جاتی ہے"۔

اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دیگر مذاہب کے لوگ اس سلسلہ میں کیا جدوجہد کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے معاملات میں سستی اور غفلت سے کام لینا بے حد نقصان رساں ہوتا ہے۔ پس جماعت کے تمام دوستوں کو اس اہم امر کی طرف فوری طور پر توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ یہ جماعت کی عزت اور اس کے وقار کا سوال ہے۔ اور جماعت کی عزت اور وقار کا سوال جس قدر قربانیوں اور جدوجہد کا متقاضی ہوتا ہے وہ ظاہر ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جماعت کے کارکن ابھی سے اس کے متعلق مناسب سکیم تجویز کر لیں گے۔

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۵ وفا ۱۳۱۹ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اچھی ہے۔ لیکن ضعف کی شکایت ہے۔ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو درد شکم کی تکلیف کے علاوہ بخار بھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کی طبیعت اب خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت سید محمد اسحٰق صاحب کل صبح برائے علاج لاہور تشریف لے جا رہے ہیں۔ کیونکہ آپ کو ثقل سماعت شروع ہے صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

تعزیت کا تار

رنگون ۳ جولائی۔ سیکرٹری صاحب نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا ہے:۔ جماعت احمدیہ برما صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ کی وفات پر دلی رنج کا اظہار کرتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام خاندان سے اس صدمہ میں اظہار ہمدردی کرتی ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) مرزا معظم بیگ صاحب جو گلگت (کشمیر) سے آٹھ ماہ کی چھٹی پر قادیان تشریف لائے ہوئے تھے۔ ۲۰ جولائی کو اپنے چھوٹے لڑکے سمیت واپس چلے گئے ہیں۔ ان کے بخیریت پہونچنے کے لئے دعا فرمائی جائے۔ نیز انکی چھوٹی لڑکی سلیمہ بیگم کی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار بیمار ہے دعا کی جائے۔ (۲) محمد امیر صاحب نجار کا بھٹیاں کی بیوی اور لڑکا محمد کمال بیمار ہیں۔ (۳) شیر محمد صاحب بلارم دکن کی بیوی بعارضہ درد شکم اور لڑکا پھنسیاں نکلنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (۴) مظفر احمد ابن شیخ محمد احمد صاحب کپورتھلہ بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے۔ (۵) سید عبد اللہ شاہ صاحب قادیان کی لڑکی طیبہ بانو ۱۵ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ (۶) محمد الیاس صاحب ابن شیخ محمد یعقوب صاحب دہلی بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے۔ (۷) چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب چک ۵۶۵ گ۔ب ضلع لائل پور عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۸) حافظ محمد ابراہیم صاحب امام مسجد دار الفضل چند دنوں سے بعارضہ بخار و پیچش بیمار ہیں۔ احباب کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

دُنیا کو امن کی تلاش

دُنیا امن کی متلاشی ہے۔ مگر امن ناپید ہے۔ سراسر نایاب۔ ہر طرف تباہی پھیلی ہوئی ہے۔ اور دُنیا ایک کرب عظیم میں مبتلا ہے۔ سراسیمہ اور پریشان ہلاکت و خونریزی کے سوا کچھ دکھائی نہیں دے رہا۔ اُف! کیسا المناک دور ہے جفا و جور کی بجلی کوند کوند کر کپکپی پیدا کر رہی ہے۔ ظلم و استبداد کی آندھیاں ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لینے کو بے تحاشا بڑھ رہی ہیں۔ اور ایک انقلاب! عظیم الشان انقلاب!! اس دُنیائے پُرہنگام کو اپنی آغوش میں لینے کے لئے بے تاب ہے۔

مضطرب انسان۔ دھڑکتے دلوں کے ساتھ اس آنے والے پُرہیبت منظر کو۔ خوف زدہ نگاہوں سے۔ ان ہولناک تباہیوں کو دیکھ رہے ہیں۔ انسانیت کے نام سے، انسانیت کو تہہ و بالا اور امن کے واسطے، امن کو برباد کر رہی ہیں۔

انسان! ہاں تہذیب و شائستگی کے ٹھیکیدار انسان!! اپنے جیسے انسانوں، معصوم بچوں، لاغر بوڑھوں، اور بے کس عورتوں کے خون میں، ہاتھ رنگ کر قیامت برپا کر رہے ہیں۔ لیکن دعوٰے یہ ہے کہ عدل و انصاف کے قیام اور آزادی کی خاطر سب کچھ کیا جا رہا ہے۔

دُنیا امن کی متلاشی ہے۔ مگر آہ! جدھر نگاہ اٹھتی ہے۔ ہوش و حواس کھو دینے والا، قیامت کا سماں پیش نظر ہے۔

جہنم کے شعلے لپکتے نظر آ رہے ہیں بداعمالیوں کو نگل لینے کے لئے نارِ حریق کی بھٹی تپ رہی ہے۔ قہر آلود ڈھڈتے سر اٹھا اٹھا کر دُنیا کو بُری طرح گھور رہے ہیں۔ ایک نذیر ہے۔ جو جلد جلد دوڑا آتا ہے۔ اور تمام کائنات طوفان زدہ سمندر میں شکستہ ناؤ کی طرح ہچکولے کھا رہی ہے۔ ہر نیا سورج جو چڑھتا ہے۔ پُرہول تباہیوں کا پیغام لے کر، اور ہر رات جو آتی ہے خطرات کو قریب تر کر رہی ہے۔

آہ یہ ہولناک سماں! بڑے بڑے مدبّر اور عقل و فہم کے پتلے! محوِ حیرت ہیں۔ اربابِ حل و عقد! حسرت بار نگاہوں سے۔ بربادئ امن کو تک رہے ہیں۔ ان کے چہرے! یاس و ناامیدی سے مرجھا رہے ہیں۔ سوچتے ہیں! اور سوچ سوچ کر تھک رہے ہیں۔ کہ آخر اس ہیبت ناک زمانے سے کیونکر نجات ہو۔

تدابیر نے کچھ ساتھ نہ دیا۔ وسائل بے کار نکلے۔ آہ! کل تجاویز۔ تمام طریقے، اور سارے ذرائع، جن پر ناز تھا، مایوس کُن۔ اور بے اعتماد ثابت ہُوئے۔ صاف ظاہر ہو رہا ہے۔ کہ ع

خسلِ انسان سے مدد اب مانگنا بیکار ہے

اب روحیں بے ساختہ۔ اُسی ان دیکھے خدا کی نصرت کا انتظار کر رہی ہیں۔ انتہائی بے کلی کے ساتھ منتظر ہیں۔ آسمانی غیبی مدد کی۔ نگاہوں کی بے تابی، اور دلوں کا اضطراب چاہتا ہے۔ کہ کوئی پناہ کے دامن میں چھپا لے۔ اور نمرودی شعلوں سے بچا کر گلزارِ براہیمی میں پہونچا دے۔ عصائے مُوسٰے ظاہر ہو کر۔ اس سحرِ عظیم کو باطل کر دے۔ اور فرعونی و ہامانی استبداد کے دریا سے پار نکال لے جائے۔

بے شک! لا تقنطوا من رحمۃ اللہ پریشانیوں کا واحد علاج خدا ہی کی ذات ہے۔ کیونکہ اس کا رحم اس کے غضب پر حاوی ہے۔

ہاں پکارو! پکارو، اسی رحیم و قدیر ذات کو۔ جھک جاؤ! جھک جاؤ اس کے آستانۂ پاک پر! یقیناً تم رحم کئے جاؤ گے۔ یقین رکھو! اس سچے وعدوں والے کے وعدوں پر۔ کہ جو اُس کی جانب ایک قدم آئے۔ وُہ دو قدم بڑھ کر آتا ہے۔ اور جو اس کی طرف چل کر آئے۔ وُہ دوڑ کر آتا ہے۔

پس تم ضرور رحم کئے جاؤ گے۔ جبکہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہو کر صمیمِ قلب سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگو گے۔ اس کو واحد و توانا مانتے ہُوئے اس کے درِ الوہیت پر اسر عبودیت جھکا دو گے۔ اس کو خالقِ ارض و سما، لا شریک لہٗ جان کر اس کے آگے تضرع کرو گے۔ کیونکہ وُہ بے حد مہربان ہے اپنے بندوں پر۔ اور ماں سے زیادہ چاہنے والا ہے اپنی مخلوق کو۔

ہاں پیاری روحو! مایوس نہ ہو۔ اگر پہلے گلزارِ براہیمی، عصائے مُوسٰیؑ اور نوحؑ کی کشتی، مضطرب دُنیا کو مصائب و آلام سے پناہ دینے کے لئے کام آئی تھی۔ تو اب بھی تم یقین رکھو۔ کہ تمہاری نجات کے سامان ضرور پیدا ہوں گے۔ کیونکہ ارحم الرّاحمین خدا جیسے پہلے تھا۔ اب بھی ہے۔

تم کیوں ناامید ہو۔ تم سے کس نے کہہ دیا۔ کہ اب تمہارے مصائب کا دُور ہونا ممکن نہیں۔ وُہ خدا جس طرح پہلے اپنی مخلوق سے محبت کرتا تھا۔ اب بھی کرتا ہے۔ جس طرح پہلے سُنتا تھا۔ اب بھی سنتا ہے جس طرح اس کا رحم پہلے جوش میں آتا تھا۔ اب بھی آتا ہے۔ ضرورت صرف یہ ہے کہ تم اس کے آستانہ پر جھکو۔

امۃ الحفیظ۔ از برما۔

حضرت مسیح موعودؑ کے ایک لڑکے کے متعلق مولوی محمد علی صاحب سے ایک اور سوال

میرا ایک سوال "الفضل" ۱۸-احسان میں شائع ہو چکا ہے جس میں میں نے مولوی محمد علی صاحب سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک لڑکے کے متعلق ان کی ایک تحریر کا حوالہ دے کر دریافت کیا تھا۔ کہ وُہ کون ہے؟ مگر اس کا انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں انہیں ان کے الفاظ میں یہ تو نہیں کہتا۔ کہ "میرا سوال ان کے لئے موت ہے"۔ مگر یہ ضرور کہوں گا۔ کہ وُہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

اب میں ایک اور سوال ان کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ ان کے ایک گہرے دوست اور ہم خیال مرزا خدا بخش صاحب نے اپنی تصنیف "عسلِ مصفّٰی" میں جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں شائع ہوئی تھی۔ صفحہ ۷۹۹ پر تحریر کیا ہے۔

"ایک دفعہ ایسے وقت میں جبکہ کوئی اولاد نہیں تھی۔ پیشگوئی کی۔ جو مشرق سے مغرب تک دین اسلام کو پھیلائے گا۔ اس کا نام بشیر اور عمانوائیل ہوگا۔ اور وُہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دیکھو ضمیمہ ریاضِ ہند یکم مارچ ۱۸۸۶ء۔ سو یہ پیش گوئی بھی بکمال پوری ہو گئی۔ اس وقت چار ہی لڑکے موجود ہیں۔ جن میں سے ایک وُہ موعود بھی ہے۔ جو اپنے وقت پر اپنے کمالات ظاہر کرے گا۔ اور جو حضرت اقدسؑ کا جانشین ہوگا"۔

چونکہ مرزا خدا بخش صاحب زندہ نہیں۔ اس لئے میں یہ آپ سے مطالبہ کرنے کا حق رکھتا ہُوں۔ کہ آپ بتائیں۔ کہ وُہ کونسا موعود بیٹا ہے۔ جس نے کہ اپنے وقت پر اپنے کمالات ظاہر کئے۔ اور جو حضرت اقدسؑ کا جانشین بنا۔

مولوی صاحب! آپ پر لازم ہے۔ کہ آپ اس کا جواب دیں۔ کیونکہ مرزا خدا بخش صاحب آپ کی پارٹی کے ایک سرکردہ آدمی تھے۔ خاکسار ایوب احمد خان از ماڑی بوچیاں۔

امریکن آئی لوشن آپ اپنی اور اپنے بچوں کی دُکھتی اور درد کرتی ہُوئی آنکھوں میں ہمیشہ اسی لوشن کو استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان:- شفا میڈیکو متصل پوسٹ آفس و ارائیاں دی ہٹی، احمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق ایک خط کا جواب

مکرمی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کا خط حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق حضرت سے خواہش ظاہر کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ:۔

"آپ ان دوستوں کے شکوک رفع کرنے کے لئے کسی تحریر یا تقریر میں ضرور اس پیشگوئی کی وضاحت فرمائیں۔ تاکہ ہم اور ہمارے دوست کسی فیصلہ پر پہونچ سکیں"

آپ کی اس درخواست کے جواب میں واضح ہو۔ کہ آپ مصلح موعود کی پیشگوئی کو جب پیشگوئیوں کے اصول کے مطابق پرکھیں گے تو آپ اور آپ کے دوستوں کو جو ابھی تک شکوک وشبہات میں ہیں۔ معلوم ہو جائے گا۔ کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کی حقیقت کیا ہے۔ اور آیا وہ پوری ہو چکی ہے یا نہیں۔ آپ ذیل کے امور کو پیش نظر رکھ کر مصلح موعود کی پیشگوئی پر غور کریں:

(ا) پیشگوئی کو متقی بالطبع ہو کر دیکھنا چاہیئے کیونکہ بدظنی اور بغض سے صاف صداقتیں بھی نظر نہیں آتیں۔ جیسا کہ مسیح اسرائیلی کی پیشگوئی یہود کی سمجھ میں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی یہود اور نصاریٰ کی سمجھ میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی عیسائیوں اور مسلمانوں کی سمجھ میں نہ آسکی۔ پس آج مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق شکوک وشبہات پیدا کر کے پھیلانے والے صاف دل اور محقق لوگ نہیں۔ بلکہ عداوتِ محمود کی آگ سے مشتعل لوگ پیامی ہیں مستری ہیں اور مصری ہیں۔ انہوں نے شکوک وشبہات اور اعتراضات کسی علم صحیح اور حق جوئی کی بناء پر نہیں پیش کئے۔ بلکہ جب عداوت محمود اور حسد محمود سے دل بگڑ چکے۔ اس وقت کے یہ اعتراضات پیشکردہ ہیں۔ اور میں یقین سے کہتا ہوں۔ کہ جس بگڑے ہوئے دل سے یہ مصلح موعود کی پیشگوئی پر اعتراض کرنے اور اس کا سیدنا حضرت محمود کو مصداق قرار دینے سے انکار کرتے ہیں۔ اگر یہی بگڑے ہوئے دل اپنی بگڑی ہوئی حالت میں انبیاء کی پیشگوئیوں پر نظر کریں گے۔ تو ان کے متعلق بھی انہیں صدق اور حق کذب اور باطل ہی نظر آئے گا۔ روافض کے اقوال اصحاب ثلاثہ کی خلافت کی تکذیب اور انہیں منافق ثابت کرنے کے لئے بار بار پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ ایسے ہی دلوں کا بدترین مظاہرہ ہے جو عداوت محمود سے بگڑے ہوئے دل ہیں۔

(ب) پیشگوئی خدا کا قول یا قول کے قائمقام صورت میں جیسے کشف اور رویا سے ہو پایا جاتا ہے۔ اور خدا کے قول کی بہترین تفسیر اس کا فعل ہوتا ہے۔ پس خدا کا قول خدا کے فعل سے جہاں بھی بصورت مصداق صادق آئے پیشگوئی کا اصل مصداق وہی ہو سکتا ہے۔

اب مصلح موعود کی پیشگوئی سبز اشتہار میں ہے۔ اور بشیر اول کو بشیر ثانی کے لئے جسے خدا کی وحی مصلح موعود قرار دیتی ہے بطور ارہاص ذکر کیا ہے۔ پھر مصلح موعود کی پیدائش کو نو سال کے اندر اندر معین فرمانا ایک کھلا قرینہ ہے۔ پھر اسی مصلح موعود کا نام فضل اور فضل عمر اور محمود قرار دینا اور ایک مسجد کی دیوار پر محمود کا نام لکھا ہوا دکھایا جانا کیا صریح طور پر ثابت نہیں کرتا۔ کہ مصلح موعود فضل عمر کے نام سے خلیفہ ثانی کا مقام خلافت حاصل کرنے والا اور دیوار مسجد پر نام لکھا ہوا دکھانے سے اس کے امام جماعت ہونے کی طرف تعبیری اشارہ ہے۔

(ج) پھر دو فریق مسلمانوں میں سے خدا ایک کے ساتھ ہوگا یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے۔ اور انی معک یا ابن رسول اللہ اور عمانوایل کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ کیا اس وحی سے ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ جماعت احمدیہ کے دو فریق بغاوت کرنے والوں کی پھوٹ کی وجہ ہونے والے تھے۔ اور خدا دونوں فریق سے ایک کے ساتھ ہونے والا تھا۔ اور وہ فریق جس کے ساتھ خدا ہونا تھا وہ اہلبیت کی بیعت والا فریق ہونا تھا۔ اس لئے کہ الہام انی معک ومع اھلک اور انی معک یا ابن رسول اللہ کے الفاظ سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔

(د) مصلح موعود کے کام کہ وہ امام ہوگا۔ جلد جلد بڑھے گا۔ وہ سخت ذہین اور فہیم ہوگا۔ ظاہری باطنی علوم سے پر کیا جائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ کیا واقعات سے جو خدا کی فعلی شہادت ہے مصلح موعود کی ان علامات سے سیدنا حضرت محمود کی تعیین نہیں۔ کہ فی الواقع مصلح موعود آپ ہی ہیں۔

(ھ) پھر ۱۸ جون ۱۹۳۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو مصلح موعود کے متعلق مولانا ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری کو خط لکھا۔ اس میں آپ نے صاف لکھا۔ کہ میرے نزدیک مصلح بہر حال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودہ اولاد میں سے ایک لڑکا ہے۔ نہ کہ آئندہ زمانے میں آنے والا کوئی فرد۔ دوئم۔ میرے نزدیک جس حد تک میں نے اس پیشگوئی کا مطالعہ کیا ہے۔ اس کی نوے فیصدی باتیں میرے زمانہ خلافت کے کاموں کے مطابق ہیں۔"

اب علاوہ خدا کی فعلی شہادت کے اور تصدیق واقعات کے جب خود حضرت سیدنا محمود کا قولی بھی نوے فی صدی کے درجہ تک پہونچا ہوا ہے۔ تو کیا اب بھی کچھ شک وشبہ باقی ہے؟

(و) علاوہ اس کے حضرت نے خادم صاحب گجراتی کو یہی سوال جواب کی صورت میں اپنے تئیں مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ٹھہرایا۔ آپ کا مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق اپنے تئیں ٹھہرانا اور نوے فی صدی تک قوت صدق و تصدیق کا اظہار فرمانا ایک عقلمند کے لئے اس طرح سے بھی سو فی صدی تک کے یقین کا باعث بن سکتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ فرض کرو کہ نوے فیصدی مصداق ٹھہرنے کے مدارج اور درجات تو سیدنا حضرت محمود نے اپنے حق میں تسلیم فرمائے۔ اور باقی دس درجات جو آپ کے باقی زمانہ خلافت کے درجات ترقی سے تعلق رکھتے ہوں۔ ان کے ملنے سے سو فی صدی درجات یقینیہ پورے ہو جائیں۔ یا بالفرض اگر کوئی معترض دس درجات کا مصداق کسی اور فرد کو قرار دے تو پھر بھی بالمقابل مصلح موعود ہونے کا مصداق بہ ترجیح درجات جو نوے اور دس کی نسبت سے پائے جاتے ہیں۔ کوئی عقلمند نوے فی صدی والے کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا سیدنا حضرت محمود کو مصداق ٹھہرائے گا۔ یا دس فیصدی والے کو میرے خیال میں ایک احمدی مبائع کے لئے اس قدر وجوہ کافی ہونگے

خاکسار ابو البرکات غلام رسول راجیکی

تبلیغ کا دلچسپ طریقہ

افسانے تو آپ نے ہزاروں پڑھے ہونگے مگر ہمارے افسانے سے زیادہ دلچسپ آجتک نہیں مطالعہ فرمایا ہوگا اور پھر لطف یہ کہ مذہبی افسانہ ہے۔ اس کتاب کا نام "خاتم النبیین" ہے جس کے اندر چھ سو آیات اور اڑھائی سو احادیث سے بحث کر کے مخالف کو دس ہزار کا چیلنج دیا ہے۔ اور دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ کتاب ہاتھ میں لینے کے بعد ختم کرنے سے پہلے ہاتھ سے رکھنا غیر ممکن ... صفحات کے باوجود افسانہ کی حلاوت اس غضب کی ہے کہ مخالف بھی ذوق شوق سے کتاب کا مطالعہ کرتا ہے۔ قیمت بجائے چار روپے کی بجائے صرف ۲ روپیہ علاوہ محصولڈاک ہمارا یہ دعوےٰ ہے کہ اگر کتاب دلچسپ نہ ہو یا اس سے بہتر کوئی دوسری کتاب آپ نے مطالعہ کی ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر دگنی قیمت میں واپس لیں گے۔ اگر دگنی قیمت میں واپس نہ لیں تو ہمیں اجازت ہے

شکایت بھیجیے منیجر لیٹریک ہند رعابد منزل بلیماران دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آریہ سماج - اچھوت اقوام - اور اسلام

آریوں نے اپنی تعداد کو بڑھانے کے لئے نہ ویدوں کے احکام کی پرواکی نہ سمرتیوں کو خاطر میں لائے۔ اور اچھوتوں کو اپنے ساتھ شامل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ آریوں کی باتوں میں آکر اچھوتوں کا کچھ حصہ آریوں میں شامل ہو گیا۔ مگر نتیجہ یہ نکلا۔ کہ اچھوت آریہ بن کر بھی اچھوت ہی رہے۔ اور خود آریوں نے کھلے دل سے اس حقیقت کا اقرار کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

"ہم اچھوتوں کو شدھ کر کے ان کو مہاشہ کی پدوی دے کر بس ہو جاتے ہیں۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ وہ بیچارے اچھوت کے اچھوت ہی رہتے ہیں"۔

(آریہ گزٹ لاہور ۳۰ ستمبر ۱۹۳۰ء)

اس سے یہ صاف پتہ چلتا ہے۔ کہ آریوں کے کہنے میں آکر اچھوتوں نے آریہ دھرم کو گرہن کر لیا۔ مگر وہ اچھوت پن کی لعنت سے اس جنم میں آزاد نہ ہو سکے۔ کیونکہ ہندو دھرم کی بناوٹ ہی ایسی ہے۔ کہ کوئی غیر ہندو ہندو سماج میں شامل نہیں رہ سکتا۔ اور ہندو خود بھی ویدک دھرم پر چلنے سے نہ صرف قاصر ہیں۔ بلکہ ویدک دھرم کو اپنے لئے ناقابل عمل جان کر اس میں تغیر و تبدل کر دیتے ہیں۔ مگر پھر بھی قابل عمل نہ بنا سکے۔

اس کے مقابلہ میں ان کا اقرار ہے کہ "آریہ ویدک دھرم میں پرپورتن کے باوجود ویدک دھرم کو اپنے اچرن میں نہ لا سکے۔ اور تحریر کیا کہ۔ جب تک ایک شخص وید بھگوان کا پیرو ہے۔ تو اچھوت ہے۔ لیکن مسلمان بن جانے سے اس کا اچھوت پن دور ہو جاتا ہے یعنے کلمہ شریف میں اس قدر طاقت ہے کہ اس کے پڑھ لینے سے ہندوؤں کا بھی اچھوت پن دور ہو جاتا ہے۔ لیکن ہمارے گائتری منتر میں یہ طاقت نہیں۔ ہندو جاتی اپنے چلن سے تسلیم کر رہی ہے۔ کہ جو طاقت پوتر بنانے کی کلمہ شریف میں ہے۔ وہ وید بھگوان کے کسی منتر میں نہیں۔ اس وقت نہ تو کرشن کی شرن کچھ کر سکتی ہے۔ اور نہ رام نام۔ ان کے ہزار بار جپنے سے بھی ہندو شدھ نہیں ہو سکتا"

(اخبار ہندو لاہور ۳ فروری ۱۹۴۰ء)

اس کی وجہ کیا ہے۔ یہ بھی ان کی زبانی سنئے۔ لکھا ہے "دنیا بھر کے مذاہب میں اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ جو تمام انسانوں کو مساوات کا درجہ دیتا ہے۔ اور مذہبی میدان میں کسی کو چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھتا۔ پنجاب اسلام کا گڑھ ہے۔ اور اسلام نے ہی اچھوتوں کے سوال پر بالواسطہ طور پر اپنا اثر کیا ہے"

(ملاپ لاہور ۹ مئی ۱۹۳۲ء)

اچھوت اقوام اس اعتراف پر خوب غور کریں۔ کیونکہ اس میں ان کی بہتری اور بہبودی کا راز پوشیدہ ہے۔ پنجاب میں اچھوتوں کو صرف اس لئے آرام ملتا ہے۔ کہ پنجاب میں اسلام کا زور ہے۔ لیکن جہاں جہاں ویدوں کے ماننے والے ہندوؤں کا زور ہے۔ وہاں جو اچھوتوں کی حالت ہے وہ سب پر عیاں ہے۔ مدراس بھوپال۔ بہار۔ سی۔ پی اور بمبئی وغیرہ کی طرف اچھوتوں کو نہ چاندی کے زیور پہننے کی اجازت ہے۔ نہ وہ سڑکوں پر چل سکتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ بہتر ہے۔ کہ پنجاب کے دردمند اور اچھوتوں کی بہتری چاہنے والے مسلمان چند اچھوت لیڈروں کو ہندوؤں کے صوبوں میں بھیج دیں۔ تاکہ وہ اپنے اچھوت بھائیوں کی حالت کو دیکھ سکیں اور پھر پنجاب میں آکر اچھوتوں کو ان کی حالت سے آگاہ کر سکیں۔ اچھوت اقوام کے ایک حصہ نے آریوں میں شامل ہو کر دیکھ لیا ہے۔ کہ وہ آریہ بننے کے باوجود اچھوت ہی رہے۔ لیکن جو اچھوت اقوام اسلام میں داخل ہو گئی ہیں۔ ان کو آج کوئی پہچان بھی نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ دیگر مسلمانوں میں شیر و شکر کی طرح مل گئیں اور ایک برادری میں شامل ہو گئیں۔ کیونکہ "اسلام اپنے اندر ہی ایک قومیت ہے جو برابری کا درجہ اسلام میں انسان کو دیا گیا ہے۔ وہ عملی شکل میں سوائے اسلام کے اور کہیں نہیں پایا جاتا۔ اسلام کی خوبی ہے۔ کہ اس پر افریقہ کی حبشی اقوام بھی ایسی فدا ہیں۔ کہ باوجود عیسائیوں کی محنت اور قربانی کے اور حکومت کے وہ اسلام کو چھوڑنے پر تیار نہیں۔ اسلام نے اختلافات رکھتے ہوئے قوموں میں جو ہمدردی اور محبت پیدا کی ہے۔ وہ عیسائی مذہب پیدا نہیں کر سکا"

(بھائی پرمانند جی ایم اے اخبار ہندو لاہور ۱۵ جون ۱۹۳۱ء)

پس اے میرے اچھوت بھائیو! اگر آپ لوگ انسانیت مساوات اور بہتری چاہتے ہیں۔ تو اسلام کی شرن میں آجائیں اسلام کے بغیر اور کوئی مذہب یا دھرم عملی شکل میں آپ کی حالت کو بہتر نہیں بنا سکتا۔ آپ ہندوؤں کا ساتھ دیتے ہوئے صدیاں گذار چکے ہیں۔ مگر آپ کو ہندو دھرم اچھوت پن کی لعنت سے نجات نہ دلا سکا۔ کیونکہ ویدک دھرم ہی ایک ایسا دھرم ہے۔ جس نے چھوت چھات کو عملاً پیدا کر دیا ہے۔ ہندو دھرم میں رہتے ہوئے آپ کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے۔ کہ ہندو اپنا مطلب سدھ کرنے اور اپنی تعداد کو بڑھانے کے لئے اس وقت آپ کی خوشامد کریں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ صرف لفاظی ہی لفاظی ہے۔ کیونکہ ہندو خود یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ اسلام کے اصولوں پر عمل کرنے کے بغیر ہندو زندہ نہیں رہ سکتے۔ "اگر فضول اخراجات۔ بیہودہ پابندیوں کو چھوڑ کر ذات پات کو نظر انداز کر کے عام لوگوں میں مسلمانوں کی طرح نہایت سادہ اور عزیبانہ طریقہ پر شادی کا رواج ہو جائے۔ تو ہندو سماج بچ سکتی ہے"

(آریہ گزٹ ۳۰ جولائی ۱۹۳۲ء)

وہ ہندو جو ہندو اصول، پر عمل کرنا اپنے لئے موت جانتے ہیں۔ اب اچھوتوں کو ہندو دھرم پر چلا کر ان کو بہتری یا بہبودی کا مالک بنا سکتے ہیں۔ ہندو خود ہندو دھرم سے بیزار ہیں۔ اور آئے دن ویدک دھرم میں تغیر و تبدل کر کے بھی شانتی نہیں پا سکتے۔ اس لئے اچھوت اقوام کو چاہئیے۔ کہ وہ اسلام کو قبول کر کے اپنی تمام تکالیف سے چھٹکارا حاصل کریں۔ نیز میں اپنے زمیندار بھائیوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اگر تھوڑی سی بھی کوشش کریں۔ تو اچھوتوں کو آسانی سے اسلام کی خوبیاں بتا کر ان کو ترقی کی راہ پر لا سکتے ہیں۔

خاکسار۔ فتح محمد احمدی شریا انہ کراچی

زکوٰۃ کی ادائیگی کی تاکید قرآن اور حدیث میں

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے مَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (سورہ روم ع ۴) یعنے جو زکوٰۃ بھی تم دو اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے دو۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ (اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ) بڑھاتے ہیں۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مَا خَالَطَتِ الزَّکٰوۃُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَھْلَکَتْہُ (مشکوٰۃ) یعنے جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو۔ مگر ادا نہ کی جائے۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں ملا رہے۔ تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا۔

معاون ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم تبلیغ کے لٹریچر میں قابل قدر اضافہ

جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلےٰ کے دو بلند پایہ اور مناسب موقع مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ میں تبلیغ کے لئے نہایت اعلےٰ چیز ہیں۔ ایک مضمون "موجودہ حالات میں ہندوستانی مسلمانوں کے لئے راہ عمل" بصورت رسالہ شائع ہوا ہے۔ قیمت فی ۸/ روپے سینکڑہ اور دوسرا مضمون "اللہ تعالےٰ کا کلام زمانہ حال کی اقوام کے متعلق" بصورت ٹریکٹ چھپا ہے۔ قیمت ۹/ سینکڑہ احباب کثرت سے منگوا کر تقسیم کریں۔ خاکسار مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان پنجاب۔

کشمیر کی احمدی جماعتوں کو اطلاع

چونکہ سری نگر (کشمیر) میں کچھ مدت سے ایک لائق مبلغ کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اس لئے مولوی ابو العطاء صاحب کو دو تین ماہ کے واسطے سری نگر بھیجا گیا ہے۔ کشمیر کی جماعتوں کو چاہیئے کہ ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ جن جماعتوں کو تبلیغی جلسوں کے لئے امداد کی ضرورت ہو۔ وہ انہیں ذیل کے پتہ پر خط لکھیں۔

معرفت دفتر اخبار اصلاح سری نگر کشمیر

دفتر ہذا کی طرف سے انہیں ہدایت دی گئی ہے۔ کہ اپنی صحت اور سری نگر کے متعلقہ کاموں کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں کہیں مزید تبلیغی جد و جہد میں حصہ لے سکتے ہیں۔ وہ اپنے قیام سری نگر کے زمانے میں حصہ لیتے رہیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

مجالس خدام الاحمدیہ کو ضروری اطلاع

ماہ وفا شروع ہو چکا ہے۔ پچھلے چند مہینوں میں اکثر مجالس کی طرف سے بروقت رپورٹ بھیجنے میں تاخیر ہوتی رہی ہے۔ جس کی وجہ سے دفتر کو مجموعی رپورٹ مرتب کرنے میں بہت دقت ہوتی ہے۔ اس لئے براہ کرم تمام مجالس اپنی کارگذاری کی تفصیل ہر مہینہ کی دس تاریخ تک بھیج دیا کریں۔ ورنہ تاخیر کی وجہ سے دفتر مرکزیہ اسکو مجموعی رپورٹ میں شامل کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش نہ کر سکے گا۔ نہ ہی الفضل میں برائے اشاعت بھیج سکیگا۔ خلیل احمد جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ سے ضروری گذارش

۱۹۳۷ء کے آخر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ سے ان روایات کو قلمبند کر لیا جائے جو انہوں نے خدا کے برگزیدہ مسیح سے سنیں۔ اور ان حالات کو لکھ لیا جائے جن کا مشاہدہ انہوں نے خدا کے اس مامور کی مجلسوں میں کیا۔ تا آئندہ آنیوالی نسلیں ان روایات اور حالات سے مستفید ہو سکیں۔ اس کے بعد نظارت تالیف و تصنیف کی طرف سے وقتاً فوقتاً اس بات کی تحریک کی جاتی رہی ہے۔ چنانچہ بہت سے صحابہ کرام کی طرف سے مرقومہ روایات نظارت ہذا میں موصول ہو چکی ہیں۔ جنہیں رجسٹروں پر نقل کر کے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ لیکن ابھی بہت سے اصحاب ایسے ہیں۔ جو اپنی کسی معذوری کی وجہ سے اب تک اپنی روایات نہیں لکھ سکے۔ پس ایسے اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ وہ اس ضروری اور اہم کام کی طرف جلد سے جلد توجہ فرمائیں اور جو باتیں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنی تھیں انہیں تحریر کر کے نظارت ہذا میں ارسال کریں۔

ناظر تالیف و تصنیف

یوم تبلیغ قریب آگیا

مسلمانوں کے لئے یوم تبلیغ جو کہ ۱۴ وفا ۱۳۱۹ہش مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۴۰ء بروز اتوار منایا جائے گا۔ قریب آگیا ہے۔ امید ہے۔ کہ سکرٹریاں تبلیغ و انصار اللہ اور سکرٹریاں صلح مابین اس دن کی اہمیت اور اپنی ذمہ واری کا احساس کرتے ہوئے انتظام میں لگے ہوں گے۔ مومن کی شان اسی میں ہے۔ کہ اس کا اگلا قدم پہلے سے بہتر ہو۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ یہ یوم تبلیغ گذشتہ ایام تبلیغ سے زیادہ شاندار رنگ میں منایا جائے۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ یوم تبلیغ کی مفصل کارگذاری کی رپورٹ جلد سے جلد مرکز میں پہنچ جائے۔ جو لٹریچر مرکز سے پہنچے اور جو خود منگوایا جائے اس کے تقسیم کرنے اور اس سے جو اثر پیدا ہو اس کی رپورٹ بھی شامل ہونی چاہیئے۔

جو لٹریچر اپنے طور پر منگانا ہو اس کا آرڈر دینے میں بعض جماعتیں سستی کرتی ہیں۔ اور اس طرح وقت کا سامنا ہوتا ہے۔ آرڈر جلد بھجوائے جائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ لٹریچر منگوا کر اس موقعہ پر تقسیم کیا جائے۔

فہرست لٹریچر و تبلیغی اشتہارات

(۱) دنیا کے موجودہ مصائب اور خدا تعالیٰ کی آواز ۹/ سینکڑہ

(۲) آسمانی آواز یعنی آنے والے عذابوں کے متعلق انذار ۹/ سینکڑہ

(۳) ہم احمدی کیوں ہوئے ۹/ سینکڑہ

(۴) اس زمانہ کے امام کو ماننا ضروری اور ایمانیات میں سے ہے۔ ۹/ سینکڑہ

(۵) آیت خاتم النبیین کی صحیح تفسیر ۹/ سینکڑہ

(۶) کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت غیر تشریعی کے اجرا کا قائل کافر ہے۔ ۹/ سینکڑہ

(۷) اللہ تعالےٰ کا کلام زمانہ حال کی اقوام کے متعلق ۹/ سینکڑہ

تصانیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) احمدی و غیر احمدی میں کیا فرق ہے فی ۸/ روپے سینکڑہ

(۲) ایک غلطی کا ازالہ ۱/ کے پانچ ایک روپیہ سینکڑہ۔

(۳) فتح اسلام فی ۱/ روپے سینکڑہ

(۴) تحفۃ الندوۃ فی ۸/ روپے سینکڑہ

(۵) نشان آسمانی فی ۲/

(۶) اسلامی اصول کی فلاسفی فی ۲/

(۷) در ثمین اردو فی ۱/ فارسی ۲/

(۸) اسلام میں اختلافات کا آغاز مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فی ۲/

دیگر لٹریچر

ذریت طیبہ فی ۱/

نجات المسلمین و امام المتقین پنجابی منظوم فی ۳/

ازالہ الزام توہین مسیح علیہ السلام فی ۸/ روپے روپیہ سینکڑہ

انگریزی لٹریچر

(۱) احمدی و غیر احمدی میں مابہ الامتیاز فی ۸/ روپے سینکڑہ

(۲) تحریک احمدیت فی ۸/ " "

(۳) میں اسلام کو کیوں پسند کرتا ہوں۔

لیکچر حضرت امیر المومنین فی ۱/ روپے سینکڑہ

(۴) پیغام صلح انگریزی فی ۱/ روپے سینکڑہ

(۵) نماز انگریزی با تصویر فی ۱/ روپے سینکڑہ

غیر مبایعین کے متعلق لٹریچر

(۱) ایک غلطی کا ازالہ ۱/ کے پانچ ایک روپیہ سینکڑہ

(۲) نشان آسمانی فی ۱/ ۶ روپے سینکڑہ

(۳) رسالہ تبدیلیٔ عقائد مولوی محمد علی صاحب رعائتی قیمت ۲/

(۴) غیر مبایعین کے چھ اہم سوالات کے مفصل جوابات مرتبہ مولوی ابو العطاء صاحب فی رسالہ ۸/ روپے روپیہ سینکڑہ

(۵) ٹریکٹ مسئلہ نبوت کے متعلق ایک اور فیصلہ کن تحریر ۹/ سینکڑہ۔

ٹریکٹ تفسیر القرآن کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کا دعویٰ اور اس کی حقیقت ۲/ سینکڑہ

(مہتمم نشر و اشاعت قادیان پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں - تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو - تو دفتر کو اطلاع کر دے - سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۵۶۸ منکہ محمد حسین آرمر ولد میاں امام الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر قریباً چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن قادیان حال نیروبی مشرقی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت ماہوار تنخواہ تو ۲۸۳/۳۳ شلنگ ہے۔ لیکن پراویڈنٹ فنڈ وغیرہ وضع کر لینے کے بعد مجھے ۳۴۸/۸۳/۰ شلنگ ماہوار ملتے ہیں - اور میرا گزارہ اس آمد پر ہے - میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - لیکن اس کے علاوہ خدا کے فضل سے میری جائیداد بھی ہے جو (الف) ایک پختہ مکان واقعہ محلہ دارالبرکات قادیان قیمتی اندازاً پانچ ہزار روپیہ تک کی ملکیت کا ہے۔ (ب) ایک احاطہ خاص گوجرانوالہ شہر میں ہے - جو میں اپنی بیوی کو حق مہر میں دے چکا ہوں - میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں - کہ اس کے علاوہ جو آمد اور جائیداد ثابت ہو - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - نیز میری وفات کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد محمد حسین بقلم خود 4/K.A.R گواہ شد شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ - گواہ شد نذیر احمد اسلم احمدی نیروبی

نمبر ۹۹۹۲ منکہ محمد اعظم بوتالوی مولوی فاضل ولد جناب بابو محمد فاضل صاحب قوم رہان راجپوت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان آج بتاریخ ۱۶/۳۸/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں - اور نہ ہی فی الحال کوئی ماہوار آمد ہے - اس وقت میرا گزارہ صرف جیب خرچ پر ہے - جو پندرہ روپے ماہوار مجھے میرے والد صاحب سے ملتا ہے - میں اس کے ۱/۹ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں - اور وصیت کرتا ہوں - کہ اس کے علاوہ اگر کوئی میری جائیداد بوقت وفات ثابت ہو - یا ماہوار آمد شروع ہو - تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں - فقط والسلام

العبد محمد اعظم بوتالوی مولوی فاضل قادیان گواہ شد محمد فاضل والد موصی گواہ شد (مفتی) محمد صادق -

نمبر ۵۵۶۷ منکہ عائشہ بی بی زوجہ مستری محمد حسین صاحب قوم کھوکھر عمر چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن قادیان حال نیروبی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے - (۱) ایک احاطہ واقعہ محلہ احمد پورہ گوجرانوالہ شہر میں قیمتی ۸۵۰/۰ روپے جو میرے خاوند نے مجھے مہر میں ادا کیا ہے - (۲) زیور طلائی ونقرئی میں سے میرے پاس صرف طلائی ہے نقرئی نہیں - طلائی زیور نو تولہ کے قریب ہے جس کی قیمت اندازاً تین سو روپیہ ہے - اس کے ۱/۸ حصہ کی میں وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں - اور بوقت وفات جو میرا متروکہ ثابت ہو - اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - اور اگر حصہ وصیت کردہ میں سے کوئی رقم داخل کروں تو حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی -

الامۃ عائشہ بی بی بقلم خود گواہ شد محمد حسین خاوند موصیہ گواہ شد، شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ -

ایک ملازم لڑکے کی ضرورت

ایک دوست کو جو کوہ منصوری میں لکڑی وکوئلہ کی تجارت کرتے ہیں - ایک ملازم لڑکے کی ضرورت ہے - جو نیک و دیانتدار ہو - اور دوکان پر کام کرے - فی الحال پانچ روپے ماہوار تنخواہ اور کھانا دیا جائے گا - خواہشمند نظارت ہذا سے درخواست کریں -

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

ایک استاد کی ضرورت

ایک احمدی دوست کو اپنی دو لڑکیوں کے لئے ایسے ٹیوٹر کی ضرورت ہے - جو انہیں پانچویں وساتویں جماعت تک کی تعلیم دے سکیں - خواہشمند احباب دفتر امور خارجہ سے خط وکتابت کریں -

ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان -

پیارے دی ہٹی (رجسٹرڈ) قادیان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے تحریر فرماتے ہیں "سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے دیانتدار ثابت ہوئے ہیں -"

الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہوا ہم سے خرید فرمائیں - نیز ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں - اور آرڈر آنے پر حسب منشا طیار کئے جاتے ہیں -

سلور جوبلی میڈل جن کی سفارش جلسہ سالانہ پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمائی تھی - ۲/ آنے فی میڈل کے حساب سے طلب کریں -

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان پنجاب

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں - یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں - جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو - وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں - حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے - شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ - مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا - عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان -

قدرت کے پیدا کردہ نرم - ملائم - نازک پھولوں کی خوشبوؤں کا بہترین مرکب

حسن نکھار

رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا

آپ دیکھینگے کہ حسن نکھار نے چہرہ کے داغ - دھبوں کیل مہاسوں چھیپ جھریوں اور چھائیوں کو کس عمدگی کے ساتھ رفع کر کے چہرہ کی رنگت اور جلد میں کس قدر ملائمت اور خوبصورتی پیدا کر دی ہے قیمت فی شیشی ۱۰/ علاوہ محصول ڈاک -

جنرل سپلائیرز - کلکتہ - بمبئی - مدراس اینڈ کراچی -

ملنے کا پتہ :- مینیجر دواخانہ احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۴ جولائی - امریکن گورنمنٹ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر برطانیہ کا کوئی جہاز آئندہ امریکہ کی بندرگاہوں میں داخل ہوا۔ تو اسے نظر بند کر دیا جائے گا۔ امریکہ یورپ کی جنگ میں ہرگز شامل نہیں ہونا چاہتا اور نہ اپنے سمندروں کو جنگ کا اکھاڑا بنانا چاہتا ہے

آج مسٹر چرچل نے جنگ کی صورتِ حالات کے متعلق ایک ہنگامہ خیز تقریر کی جس میں کہا۔ کہ فرانسیسی بیڑے کے اکثر اعلےٰ جنگی جہاز ہمارے قبضہ میں آ گئے ہیں۔ جن جہازوں نے فرانس واپس جانا چاہا۔ انہیں بزورِ ڈبو دیا گیا۔ یا ناکارہ کر دیا گیا۔ برطانیہ کی بندرگاہوں میں دو بڑے جنگی جہاز۔ دو ہلکے گشتی جہاز آٹھ تباہ کن جہاز۔ اور دو سو چھوٹے سرنگیں صاف کرنے اور آب دوزوں کا مقابلہ کرنے والے جہاز کنٹرول میں لے لئے گئے ہیں۔ الجزائر کے فرانسیسی بیڑے نے مقابلہ کیا۔ اس پر گھمسان کی جنگ ہوئی۔ کئی فرانسیسی جہاز غرق ہو گئے۔ کئی ناکارہ ہو گئے۔ اور کئی ایک نے اطاعت قبول کر لی۔ صرف چند ایک بھاگ کر ایک فرانسیسی بندرگاہ میں پہونچ سکے۔ سکندریہ کے فرانسیسی جہازوں نے برطانی بیڑے سے مل کر اطالوی طیاروں پر جوابی حملہ کیا۔ آپ نے کہا فرانسیسی حکومت نے ہم پر ایک ظلم یہ کیا ہے۔ کہ چار سو جرمن قیدی ہوابازوں کو نازی گورنمنٹ کے حوالہ کر دیا ہے۔ حالانکہ ان میں سے بہت سے ہمارے ہوائی جہازوں نے گرائے تھے۔ اور موسیو رینو نے انہیں ہمارے حوالہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ آئرلینڈ پر حملہ کا خطرہ زیادہ ہے مگر ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ ہٹلر ہماری سرزمین پر جتنی فوج چاہے اتارے۔ ہم اسے ختم کر دیں گے۔ تقریر ختم کرتے ہوئے وزیر اعظم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

پیٹاں گورنمنٹ نے تمام فرانسیسی جہازوں کو حکم دیا ہے۔ کہ انہیں برطانیہ کے تجارتی جہاز جہاں کہیں ملیں ان کو گرفتار کر کے مال و اسباب پر قبضہ کر لیں۔ اور اگر کوئی مقابلہ کرے تو اسے ڈبو دیں۔ یہ حکومت برطانیہ کے فرانسیسی جہازوں کے قبضہ کے انتقام کے طور پر ہے۔ ہٹلر کی ہدایت پر فرانس گورنمنٹ نے یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ جو فرانسیسی جہاز برطانوی بندرگاہوں میں اس طرح گھر گئے ہیں۔ کہ واپسی مشکل ہے۔ وہ فوراً خودکشی کر لیں۔

آئرلینڈ پر حملہ کے خطرہ کے پیش نظر دو جنوبی اور مغربی بندرگاہوں کو فوجی کمانڈ کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔

قاہرہ ۴ جولائی - مصر کے نئے وزیر اعظم حسن صابری پاشا نے آج پارلیمنٹ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہماری خارجہ پالیسی وہی ہو گی جو پہلے تھی اور ہم برطانیہ کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کریں گے۔

لاہور ۴ جولائی - حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ دیوانی مقدمات کی تعداد میں کمی ہو گئی ہے۔ اس لئے جوڈیشنل برانچ میں ۱۸ اسامیوں کی تخفیف کر دی جائے گی۔ اور ۱۹۴۱ء میں سب ججوں کی بھرتی نہیں ہو گی۔ اور نہ کوئی امتحان منعقد ہو گا۔

شملہ ۴ جولائی ہندوستان میں طیارہ سازی کی سکیم پر عمل کرنے کے لئے آج ایک اجلاس ہوا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تین ماہ کے اندر یہ صنعت یہاں شروع ہو جائے گی۔ اور چار ماہ کے بعد پہلا ہوائی جہاز تیار ہو گا۔ گویا سات ماہ کے بعد پہلا ہوائی جہاز تیار ہو گا

بخارسٹ ۴ جولائی رومانیہ کی نئی وزارت بھی مستعفی ہو گئی ہے۔ کیونکہ شاہ کیرول نے چیف آف دی سٹاف کو مستعفی ہونے پر مجبور کیا تھا جرمنی نے کہا ہے۔ کہ وہ رومانیہ سے کوئی دوستانہ فوجی معاہدہ فی الحال نہیں کر سکتا۔

لنڈن ۵ جولائی - آج دشمن کے ہوائی جہازوں نے انگلستان کے جنوب مغربی کنارے پر حملہ کیا۔ ایک جہاز گرا لیا گیا۔ اور ایک گولہ باری سے پریشان ہو کر بھاگ گیا۔ کل تین جہاز گرائے گئے تھے۔ اور چوتھے کو سخت نقصان پہنچا تھا۔

لنڈن ۵ جولائی - فرانسیسی بیڑے کے متعلق برطانوی حکومت نے جو کارروائی کی ہے۔ اس کی ہر جگہ تعریف کی جا رہی ہے امریکہ میں اسے خاص طور پر ٹھیک اور منصفانہ قرار دیا جا رہا ہے۔ جرمنی کی ایک خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ پیٹاں گورنمنٹ نے اس بنا پر برطانیہ سے سیاسی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ لیکن سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ترکی میں بھی اس پر اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے۔

دہلی ۵ جولائی کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس تا حال جاری ہے۔ اور خیال ہے کہ ابھی دو روز تک ہوتا رہے گا۔

شملہ ۵ جولائی - ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر آج یہاں پہونچے اور تیسرے پہر وائسرائے سے ملے۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک بات چیت کی۔

شملہ ۵ جولائی - وائسرائے ہند اس ماہ کی ۲۷ کو مدراس جائیں گے۔ اور چار روز وہاں ٹھہریں گے۔

شملہ ۵ جولائی - بنگال کے وزیر اعظم آج یہاں پہنچے۔ اور پنجاب کے وزیر اعظم سے بات چیت کی۔

بمبئی ۵ جولائی - آج یہاں دوسری بار ہوائی حملوں سے بچنے کی مشق کی گئی۔ الارم ہوتے ہی لوگ محفوظ جگہوں میں پہنچ گئے۔ بم برسانے والے ہوائی جہاز بہت تھوڑی بلندی پر اُڑے۔ ملبہ اٹھانے اور مرہم پٹی کرنے والوں نے بھی مستعدی سے کام کیا۔

لاہور ۵ جولائی - پنجاب اسمبلی کا جو اجلاس ۱۵ جولائی کو یہاں ہو رہا ہے۔ وہ غالباً ایک ہی روز رہے گا۔ یہ اجلاس خفیہ ہو گا۔

لنڈن ۵ جولائی آج تیسرے پہر برطانوی سمندری محکمہ نے اعلان کیا کہ گذشتہ ماہ برطانیہ کے پانچ بم برسانے والے ہوائی جہازوں نے جرمنی کی پانچ ڈیکتی کشتیوں پر حملے کئے۔ اور تمام بم نشانہ پر بیٹھے۔

قاہرہ ۵ جولائی - رائل ایر فورس کا سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ اٹلی کے ۹ جہاز تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ ایک انگریزی جہاز کا پتہ نہیں چلا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کہیں برطانوی علاقہ میں اتر گیا ہے۔

لنڈن ۵ جولائی - مغربی افریقہ کے ہوائی جہازوں نے آج اطالوی شمالی لینڈ پر بڑی سرگرمی دکھائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اسکندریہ پر کل جو دو حملے ہوئے۔ ان کے نتیجہ کے طور پر ۱۵ آدمی مارے گئے۔ اور کئی زخمی ہوئے۔

لنڈن ۵ جولائی - آج صبح انگلستان کے جنوب مغربی کنارے پر جرمنی کا ایک اور بم برسانے والا ہوائی جہاز نیچے گرا لیا گیا۔ اور ہواباز کو قید کر لیا گیا کل دشمن نے پورٹ سمتھ پر جو حملہ کیا تھا اس سے ۱۱ آدمی مارے گئے۔

دہلی ۵ جولائی - آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کے بعد مولنا آزاد نے بتایا۔ کہ ابھی تک اجلاس میں عام سیاسی حالات پر بحث ہو رہی ہے۔ اس لئے کوئی بیان نہیں دیا جا سکتا۔ مسٹر ایمرے گاندھی جی سے ملنے شملہ سے دہلی آ رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ کوئی خاص پیغام لائیں گے۔ اور پنڈت مالویہ سے بھی ملاقات کریں گے۔

شملہ ۵ جولائی - لڑائی کے لئے اب تک ہندوستان سے جو سامان باہر بھیجا جا چکا ہے۔ اس کی لسٹ اب شائع ہوئی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ سات کروڑ ۵۰ لاکھ راؤنڈ گولہ بارود۔ چھ ہزار رائفلیں ۴/۳ ۸ ہزار خیمے اور ہزاروں کی تعداد میں کمبل اور بوٹ وغیرہ باہر بھیجے جا چکے ہیں:۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah